© rasailojaraid.com

مولانا سید شاہ فخرالدین احمد صاحب کی وفات حسرت آیات سے پچھلے دنوں صدر امارتِ شرعیہ بہار واڑلیسہ کی جو مسند خالی ہوئی تھی۔ خوشی کی بات ہے کہ ایک عظیم الشان اور عام جلسۂ علما نے اب اس کے لئے مولانا سید منت اللہ صاحب مونگیری کا متفقہ طور پر انتخاب کیا ہے۔ موصوف علما و عملا جس طرح خانقاہِ رحمانیہ کی روایات کے حامل ہیں۔ اسی طرح امید ہے کہ امارتِ شرعیہ کی قدیم روایات بھی اُن کے دم سے نہ صرف یہ کہ زندہ رہیں گی بلکہ اور ترقی کریں گی۔ اس دور میں اس سے بہتر کوئی اور انتخاب نہیں ہوسکتا تھا۔ ہم مولانا کو اس اعزاز پر مبارک باد دیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں سے باحسن وجوہ عہدہ برآں ہوسکیں۔

افسوس ہے پچھلے دنوں دہلی کے مشہور صاحب خیر بزرگ حاجی محمد اسمٰعیل صاحب جیون بخش نے عمرِ طبعی کو پہونچ کر وفات پائی۔ موصوف مشہور فرم جیون بخش کے سب سے بڑے حصہ دار اور اس کے روح رواں تھے۔ لیکن وہ جتنے متمول اور صاحبِ ثروت تھے اس سے کہیں زیادہ عابد و زاہد متقی اور پرہیزگار تھے۔ دینی اور خیراتی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ نہایت خندہ جبیں اور صاحبِ باطن تھے۔ چہرہ پر نور برستا تھا۔ تونگری کے باوجود فقر و درویشی ان کا شعار تھا۔ اب ایسے دین اور دنیا کے جامع کم ہی ہوں گے۔ حق تعالیٰ کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ابرار و صلحا کے ساتھ حشر فرمائے۔ آمین

ایک اطلاع ہے کہ رے لی جس لیڈرز، نامی کتاب کے مصنفین نے مرزا البشیر الدین محمود صاحب کو ان کے توجہ دلانے پر ایک خط لکھا ہے جس میں کھلے دل کے ساتھ ان عبارتوں اور فقروں پر اظہار افسوس کیا ہے جن سے مسلمانوں کو دکھ پہنچا۔ اگر یہ خبر صحیح ہے اور کوئی وجہ نہیں کہ غلط ہو تو اب جب کہ کتاب مذکور کے مقدمہ نویس پہلے ہی اعلان برأت کر چکے اور مصنفین نے اب معافی مانگ لی۔ کوئی بتائے کہ اس سلسلہ میں جو ہنگامے ہوئے اور ان کی وجہ سے مسلمانوں کو جانی اور مالی دونوں قسم کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نقصان پہنچا تو ان سب کا وبال کس کے سر ہوگا؟ حب رسول میں دیوانگی اور جوش مبارک اور صد مبارک! لیکن اسلام نام ڈسپلن کا ہے، اور ڈسپلن اسی وقت پایا جا سکتا ہے جب کہ شدید سے شدید اشتعال کی حالت میں بھی دماغی توازن اور ہوش و خرد کو مغلوب نہ ہونے دیا جائے۔ اگر مسلمان اس نکتہ کو پہچان لیں تو آج ان کی بہت سی مشکلات رفع ہو سکتی ہیں۔

ندوۃ المصنفین کی تازہ ترین عظیم الشان کتاب

ترجمان السنہ جلد سوم

کئی سال کے انتظار کے بعد اس متبرک اور اہم ترین کتاب کی تیسری جلد شائع ہوگئی، یہ جلد پہلی دو جلدوں سے ضخامت میں بھی زیادہ ہے اور اس کے مباحث و مضامین بھی مختلف حیثیتوں سے نہایت اہم ہیں، اس میں مسئلہ قضاء و قدر کے تمام بابوں کے علاوہ، پوری کتاب الانبیاء بھی آگئی ہے، جس میں وحی اور نبوت، اور رسالت کے ایک ایک گوشے پر سیر حاصل کلام لکھا گیا ہے اور تمام متعلقہ احادیث کو نئے نئے عنوانوں کے ساتھ سامنے لایا گیا ہے۔ حضرت آدم سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام پیغمبروں کے حالات و واقعات صحیح اور مستند حدیثوں کی روشنی میں واضح کئے گئے ہیں، خاص طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی کی خصوصیات سے متعلق تمام گوشوں کو عجیب و غریب انداز سے اجاگر کیا گیا ہے۔ ان مباحث کے مطالعے کے بعد حضرت مسیح علیہ السلام کے رفع و نزول کا مسئلہ آئینہ کی طرح صاف ہو جاتا ہے، یہ عظیم الشان جلد کم و بیش پانچ سو حدیثوں کے ترجمہ اور تشریح پر مشتمل ہے۔ صفحات ۴۲۲، بڑی تقطیع قیمت دس روپے آٹھ آنے۔ مجلد بارہ روپے آٹھ آنے

منیجر مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

© rasailojaraid.com